705

UD-03

December - Examination 2018

B.A. Pt. II Examination

Afsanvi Nasr Aur Tujurma

Paper - UD-03

Time : 3 Hours] **[Max. Marks :- 100**

ہدایت:- اس پرچے کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ الف، ب اور ج۔ ہر حصے کے سامنے نمبر تحریر کئے گئے ہیں۔

10 × 2 = 20 (حصہ الف)

نوٹ:- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ ۳۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔ ہر سوال کے لئے دو نمبر مقرر ہیں۔

سوال نمبر ۱ (i) میر امن کی دو داستانوں کے نام لکھیے۔

(ii) "سب رس" کے مصنف کا نام لکھیے۔

(iii) "کلیم" کس ناول کا کردار ہے؟

(iv) "پوس کی رات" کے مصنف کا نام لکھیے۔

(v) "چوتھی کا جوڑا" افسانہ کس نے لکھا ہے؟

(vi) ناول کے اجزائے ترکیبی لکھیے۔

vii) " تازہ روٹی کی مہک " کے مصنف کا نام لکھیے

viii) آغا حشر کاشمیری کے دو ڈراموں کے نام لکھیے

ix) ترجمہ کی تعریف لکھیے ۔

x) " آگرہ بازار " ڈرامہ کس نے لکھا ہے ؟

4 × 10 = 40

(حصّہ ب)

نوٹ :۔ مندرجہ ذیل سوالات میں سے کل چار سوالات کے جوابات تحریر کیجیے ۔

سوال نمبر ۲ :۔ مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے ۔

۱) کلیم یہ بات سن کر بھاگا ۔ ابھی گلی کے نکڑ تک نہیں پہنچا تھا کہ زبردست نے چور چور کر کے جا لیا ۔ ہر چند حکیم نے مرزا ظاہر دار بیگ کے ساتھ اپنے حقوق معرفت ثابت کئے ۔ مگر زبردست کا ٹھینگا سر پر ، اس نے ایک بات نہیں مانی اور پکڑ کو توالی لے گیا ۔ کوتوالی نے سرسری طور پر دونوں کا بیان سنا ۔ اور کلیم سے اس کا حسب نسب پوچھا ۔ ہر چند کلیم اپنا پتہ بتانے میں جھینپتا تھا ۔ مگر چار و ناچار اس کو بتانا پڑا ۔ لیکن اس کی حالت ظاہری ایسی ابتر ہو رہی تھی ۔ کہ اس کا سچ بھی جھوٹ معلوم ہوتا تھا ۔

کوتوال نے سن کر یہی کہا کہ میاں نصوح جن کو تم اپنا والد بتاتے ہو۔ میں ان کو خوب جانتا ہوں اور یہ بھی مجھ کو معلوم ہے کہ ان کے بڑے بیٹے کا نام بھی یہی ہے جو تم نے اپنا بیان کیا ہے۔ محلّے کا پتہ، گھر کا نشان بھی جو تم نے کہا سب ٹھیک ہے۔ مگر کلیم تو ایک مشہور و معروف آدمی ہے۔ آج شہر میں اسکی شاعری کی دھوم ہے۔ تمھاری یہ حیثیت کہ ننگے سر، ننگے پاؤں، بدن پر کپڑا بھی ہوئی۔ مجھکو باور نہیں ہوتا۔ اچھا اب رات کو کیا ہو سکتا ہے۔ جرم سنگین ہے ان کو حوالات میں رکھو۔ صبح کو میں ان کے والد کو بلواؤں تو ان کے بیان کی تصدیق ہو۔

(II) میں ایک لمبی ٹہل لگا کر جب واپس آیا تو ڈیوڑھی میں مٹی کا تیل کی ڈبیا جل رہی تھی۔ دادا باورچی خانے میں بیٹھے چولھے کی روشنی میں لالٹین کی چمنی جوڑ رہے تھے۔ میں ڈیوڑھی سے ڈبیا اٹھا لایا اور اصرار کر کے ان سے چمنی لے کر جوڑنے لگا۔ ہاتھ بھر لمبی لالٹین کی تیز گلابی روشنی میں ہم لوگ دیر تک بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ دادا میرے بزرگوں سے اپنے تعلقات بتاتے رہے۔ اپنی جوانی کے قصّے سناتے رہے۔ کوئی آدھی رات کے قریب دادی نے زمین پر چٹائی بچھائی اور دستر خوان لگایا۔ بہت سی

ان میل۔ بے جوڑ اصلی چینی کی پلیٹوں میں بہت سی قسموں کا کھانا چنا۔
شاید میں نے آج تک اتنا نفیس کھانا نہیں کھایا۔ صبح دیر سے اٹھا۔
یہاں سے وہاں تک پلنگ پر ناشتہ چنا ہوا تھا۔ دیکھتے ہی میں سمجھ
گیا کہ دادی نے رات بھر ناشتہ پکایا ہے۔ جب میں اپنا جوتا پہننے لگا
تو رات کی طرح اس وقت بھی دادا نے مجھے آنسو بھری آواز سے روکا
میں معافی مانگتا رہا۔ دادی خاموش کھڑی رہی۔ جب میں شیروانی پہن
چکا۔ دروازے پر لگیہ آیا تب دادی نے کانپتے ہاتھوں سے میرے بازو
پر امام ضامن باندھا۔ ان کے چہرے پر چونا پتا ہوا تھا۔ آنکھوں میں
آنسوں چھلک رہے تھے۔ انھوں نے روندھی ہوئی آواز میں کہا۔ "یہ
اکاون روپے تمھاری مٹھائی کے ہیں اور دس کرائے کے"

سوال نمبر ۳ "باغ و بہار" کی مقبولیت اور اہمیت واضح کیجیے۔

سوال نمبر ۴:۔ ناول میں کردار کی کیا اہمیت ہوتی ہے؟ تحریر کیجیے

سوال نمبر ۵:۔ نذیر احمد کی نثری خدمات پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۶:۔ مرزا ہادی رسوا کے حالات زندگی بیان کیجیے۔

سوال نمبر ۷:۔ اردو افسانہ نگاری کے فن پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر ۸:- پریم چند کی زندگی کے حالات تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۹:- "چوتھی کا جوڑا" افسانے کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

2 × 20 = 40

(حصّہ ج)

نوٹ:- مندرجہ ذیل میں سے صرف دو سوالات کے جوابات ۵۰۰ الفاظ میں تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۱۰:- "شریف زادہ" ناول کا تعارف تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۱۱:- "یہودی کی لڑکی" کا تجزیہ تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۱۲:- اردو ڈرامے کے اجزائے ترکیبی تحریر کیجیے۔

سوال نمبر ۱۳:- میر امّن کے حالاتِ زندگی اور اسلوب تحریر کیجیے